صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

تعظیمِ مصطفیٰ

مع

جشنِ میلاد کی برکتیں

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنتوں بھرا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ   وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ   وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف   (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مسجد میں داخل ہوں، یاد آنے پر نفلی اعتکاف کی نیّت فرمالیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اعتکاف کا ثواب حاصل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا، سونا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرُودِ پاک کی فضیلت:

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔ (الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱)

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ"۔

پُوچھے گا مولیٰ ہے لایا کیا کیا
میں یہ کہوں گا نامِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)
رکھو لحد میں جس دم عزیزو
مجھ کو سُنانا نامِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصولِ ثواب کی خاطر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ **"نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ"** مُسلمان کی نِیّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (اَلمُعجمُ الکبیر لِلطّبرانی ج ۶ ص ۱۸۵ حدیث ۵۹۴۲)

www.dawateislami.net

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیَّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں:

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہوسکا دو زانو بیٹھوں گا ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لیے جگہ کُشادہ کروں گا ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صَبْر کروں گا، گھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا ❀ صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصَافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بَیان کرنے کی نیّتیں:

میں بھی نِیَّت کرتا ہوں ❀ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے بَیان کروں گا ❀ دیکھ کر بَیان کروں گا ❀ پارہ 14، سُوْرَۃُ النَّحْل، آیت 125: **اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ** (تَرجَمۂ کنز الایمان: اپنے رَبّ کی راہ کی طرف بُلاؤ پکّی تدبیر اور اَچّھی نصیحت سے) اور بُخاری شریف (حدیث 4361) میں وارِد اِس فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَ لَوْ اٰیَةً۔** یعنی ''پہنچادو میری طرف سے اگرچِہ ایک ہی آیت ہو'' میں دیئے ہوئے اَحکام کی پَیْروی کروں گا ❀ نیکی کا حکم دوں گا اور بُرائی سے منْع کروں گا ❀ اَشعار پڑھتے نیز عَرَبی، اَنگریزی اور مُشکِل اَلفاظ بولتے وَقْت دل کے اِخلاص پر تَوَجُّہ رکھوں گا یعنی اپنی عِلْمِیَّت کی دھاک بِٹھانی مَقْصُود ہوئی تو بولنے سے بچوں گا ❀ مَدَنی قافلے، مَدَنی انعامات، نیز عَلاقائی دَوْرہ، برائے نیکی کی دعوت وغیرہ کی رَغْبَت دِلاؤں گا ❀ قَہقَہہ لگانے اور لگوانے سے بچوں گا ❀ نظر کی حِفَاظَت کا ذِہن بنانے کی خاطِر حَتَّی الْاِمْکان نگاہیں نیچی رکھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

حُضُور کی تعظیم بخشش کا سبب بن گئی

حضرتِ سَیِّدُنا وَہب بن مُنَبِّہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے روایت ہے کہ بَنی اِسْرائیل میں ایک ایسا شَخْص تھا جس نے اپنی زِنْدگی کے دو سو (200) سال، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی میں گُزارے، اسی نافرمانی کے عالَم میں اس کی موت واقع ہو گئی، بَنی اِسْرائیل نے اس کے مُردہ جِسْم کو ٹانگ سے پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے گَنْدگی کے ڈھیر پر پھینک دیا، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے نبی حضرتِ سَیِّدُنا مُوسٰی کَلِیْمُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی طرف وَحْی بھیجی کہ اس کو وہاں سے اُٹھاؤ اور اس کی تَجْہِیز وتَکْفِین کر کے اس کی نَمازِ جنازہ پڑھو۔ حضرتِ سَیِّدُنا مُوسٰی عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے لوگوں سے اس کے مُتَعلِّق پُوچھا، تو اُنہوں نے اس کے بد کردار ہونے کی گواہی دی، حضرت مُوسٰی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں عرض کی: "یارَبّ عَزَّوَجَلَّ! بَنی اِسْرائیل تو اِس کے بد کردار ہونے کی گواہی دے رہے ہیں کہ اس نے اپنی زِنْدگی کے دو سو (200) سال تیری نافرمانی میں گُزارے ہیں؟" اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرتِ سَیِّدُنا مُوسٰی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی طرف وَحْی فرمائی کہ یہ ایسا ہی بدکردار تھا، مگر اس کی یہ عادت تھی کہ جب کبھی تَورات شریف پڑھنے کے لئے کھولتا اور محمد (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کے اسمِ گرامی کی طرف دیکھتا تو اس کو چُوم کر اپنی آنکھوں سے لگالیتا اور اُن پر دُرُود پڑھا کرتا، پس میں نے اس کے اس عَمَل کی قَدر کی اور اس کے گُناہوں کو مُعاف فرما کر اس کا نکاح سترّ (70) حُوروں کے ساتھ کر دیا۔

(حِلیۃالاولیاء، ۴/ ۴۵، حدیث: ۴۶۹۵)

گناہ گار ہوں میں لائقِ جہنّم ہوں
کرم سے بخش دے مجھ کو نہ دے سزا یاربّ

(وسائلِ بخشش، ص۷۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس ایمان اَفروز حِکایت نے تو اَہْلِ اِیمان کے دِل و دِماغ کو مُعطّر کر دیا، وہ شخص کہ جو طویل عرصے تک گناہوں میں مُبتلا رہا اور اس دوران نیکیوں کے قریب بھی نہ گیا، لیکن صرف نامِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی تعظیم کے سبب اسے یہ اِنْعام ملا کہ حضرتِ مُوسٰی کَلِیْمُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے بحکمِ خُداوندی اس کی تَجْہِیز وتَکْفِیْن کا اِنْتِظَام فرمایا، اس کے سابقہ تمام گُناہ مُعاف کر دیئے گئے اور وہ رَحْمتِ خُداوَنْدی کا مُسْتَحِق ٹھہرا۔ غور کیجئے کہ جب حضرت سَیِّدُنا مُوسٰی عَلَیْہِ السَّلَام کا اُمّتی نامِ مُصطفٰی کی تَعْظِیم کے سبب بخشش و مغفرت کا حقدار ہو سکتا ہے تو پھر اُمَّتِ مُحَمَّدِیَّہ کا وہ فرد جو اپنے پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے نہ صرف نام کی تعظیم کرے بلکہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ذات اور اُس سے نِسْبت رکھنے والی ہر شے کی تَعظیم کو لازِم وضروری جانے تو پھر اس پر رَحْمتِ خُداوَنْدی کی کیسی چھما چھم بارشیں ہوں گی۔ نیز اس روایت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے نامِ مُبارَک کو تعظیم کی نِیَّت سے چُومنا نہ صِرف جائز ہے بلکہ اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی رِضا وخُوشنودی حاصل کرنے کا ذَریعہ بھی ہے۔ یاد رکھئے! ایمان لانے کے بعد تعظیمِ مُصطفٰی ہی مَطلوب ومَقْصُود ہے، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی عظمت ومَحَبَّت پر ہی ایمان کا مَدار ہے۔ دَعْوئِ اِیمان کے لیے عظمتِ مُصْطَفٰی کی اَہمیّت وضرورت پر کئی آیاتِ مُبارَکہ دَلالت کرتی ہیں۔ چُنانچہ اللہ عَزَّوَجَلَّ پارہ 26، سُوْرَۃُ الْفَتْح، آیت نمبر 8 اور 9 میں اِرْشاد فرماتا ہے۔

اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًاۙ(۸) لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُؕ-وَ تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِیْلًا(۹) (پارہ:۲۶، الفتح:۸،۹)

تَرجَمۂ کنزُالایمان: بیشک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر وناظر اور خُوشی اور ڈر سُناتا تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم وتوقیر کرو اور صبح وشام اللہ کی پاکی بولو۔

اعلیٰ حَضرت، امامِ اَہلِسنت، امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اس آیتِ کریمہ کے ضمن

www.dawateislami.net

میں جو اِرشاد فرمایا اس کا خُلاصہ یہ ہے: مُسلمانو! دیکھو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے دِینِ اِسْلام بھیجنے، قرآنِ مَجید اُتارنے کا مَقْصد تین (3) باتیں اِرشاد فرمائی ہیں: پہلی یہ کہ اللہ و رَسُول پر ایمان لانا، دُوسری یہ کہ رَسُولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تَعظِیم کرنا، تیسری یہ کہ اللہ تَبارَکَ وَتَعَالٰی کی عِبادَت کرنا۔ ان تینوں باتوں کی بہترین تَرتیب تو دیکھئے، سب سے پہلے اِیمان کا ذِکْر فرمایا اور سب سے آخر میں اپنی عبادت کا اور درمیان میں اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تَعظِیم کا حکم اِرشاد فرمایا، کیونکہ اِیمان کے بغیر حُضُور کی تعظیم فائدہ نہ دے گی۔ بہت سے غَیْر مُسلِم ایسے ہیں کہ نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تَعظِیم و تکرِیم اور حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر غیر مسلموں کی طرف سے کیے جانے والے اِعتراضات کے جوابات میں کتابیں لکھتے اور لیکچر دیتے ہیں، مگر چُونکہ ایمان نہ لائے، تو اِن کا اِعْتِراضات کے جواب دینا فائدہ مَنْد نہیں ہو گا، کیونکہ یہ ظاہِری تَعظِیم ہے، اگر دِل میں حُضُورِ اَقْدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سچی عَظَمت ہوتی تو ضَرُور اِیمان لاتے۔ کیونکہ جب تک نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سچی تعظیم نہ ہو تو اگرچہ ساری زِنْدگی عِبادَتِ اِلٰہی میں گُزرے، سب بےکار ہے اور بارگاہِ الٰہی میں اَصلاً قابلِ قَبول نہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ ایسوں کے بارے میں فرماتا ہے:

وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾

(پارہ: ۱۹، الفرقان: ۲۳)

تَرْجَمۂ کنزالایمان: اور جو کچھ انہوں نے کام کئے تھے ہم نے قصد فرما کر انہیں باریک باریک غبار کے بکھرے ہوئے ذرّے کر دیا کہ روزن کی دھوپ میں نظر آتے ہیں۔

اور یہ بھی اِرْشاد فرماتا ہے:

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿۳﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿۴﴾

(پارہ: ۳۰، الغاشیہ: ۳، ۴)

تَرْجَمۂ کنزالایمان: کام کریں مَشَقَّت جھیلیں، جائیں بھڑکتی آگ میں۔

یعنی عَمَل کریں، مَشَقَّتیں اُٹھائیں اور بدلہ کیا ہو گا؟ یہی کہ بھڑکتی آگ میں جائیں گے۔

(فتاویٰ رضویہ: ۳۰/ ۳۰۷، ملخصًا)

www.dawateislami.net

آج لے اُن کی پناہ آج مدد مانگ اُن سے	پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ آیاتِ مُبارَکہ اور اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے اِرْشاداتِ عالیہ سے واضح ہوا کہ تعظیمِ مُصْطَفٰی ہی اَصْلِ ایمان ہے۔ اگر کوئی شَخْص عظمتِ مُصْطَفٰی سے پہلو تَہی (کنارہ کشی) کرتے ہوئے دِیگر نیک اعمال کی سَعی (کوشش) کرتا ہے، تو اس کا کوئی عمل قابلِ قبول نہ ہوگا۔ تعظیمِ مُصطفٰی میں ذَرا سی خامی تمام نیک اعمال کی بَربادی کا باعث بن سکتی ہے۔ جیسا کہ پارہ 26 **سُوْرَۃُ الْحُجُرٰت** کی آیت نمبر 2 میں اِرْشادِ باری تَعالٰی ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَ لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۲﴾

(پارہ:۲۶، الحجرات:۲)

تَرْجَمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانے والے (نبی) کی آواز سے اور ان کے حضور بات چلّا کر نہ کہو جیسے آپس میں ایک دوسرے کے سامنے چلّاتے ہو کہ کہیں تمہارے عمل اکارت (ضائع) نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر نہ ہو۔

مُفسرِ شہیر، حکیمُ الاُمَّت مُفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اس آیتِ کریمہ کے تحت فرماتے ہیں: معلوم ہوا کہ حُضور کی اَدْنیٰ بے اَدَبی کُفر ہے، کیونکہ کُفر ہی سے نیکیاں برباد ہوتی ہیں، جب ان کی بارگاہ میں اُونچی آواز سے بولنے پر نیکیاں برباد ہیں، تو دُوسری بے اَدَبی کا ذِکر ہی کیا ہے۔ آیت کا مطلب یہ ہے کہ نہ ان کے حُضُور چِلاّ کر بولو، نہ انہیں عام اَلْقاب سے پُکارو، جن سے ایک دوسرے کو پُکارتے ہیں، چچا، ابّا، بھائی، بشر نہ کہو، رَسُوْلُ اللہ، شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْن کہو۔ (نور العرفان:۸۲۳)

بارگاہِ ناز میں آہستہ بول	ہو نہ سب کچھ رائیگاں آہستہ چل

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! اللہُ رَحْمٰن عَزَّوَجَلَّ کا پاک کلام سَیِّدُ الْاِنس وَالْجان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عظمت و شان میں رَطْبُ اللِّسان ہے اور ہمیں اُن کے دَر کی حاضری

کے آداب سکھا رہا ہے کہ دربارِ رسالت عَلٰی صَاحِبِہَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام میں صرف آواز کا بُلند ہو جانا ہی اتنا بڑا جُرم ہے کہ اس کی وجہ سے تمام نیکیاں ضائع ہو جاتی ہیں۔ حکیمُ الاُمَّت مُفْتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: دُنیاوی بادشاہوں کے درباری آداب، انسانی ساخت (انسانوں کے بنائے ہوئے) ہیں، مگر حُضُور (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کے دروازے شریف کے آداب رَبّ (عَزَّوَجَلَّ) نے بنائے، (اور) رَبّ (عَزَّوَجَلَّ) نے (ہی) سِکھائے، نیز یہ آداب صرف اِنسانوں پر ہی جاری نہیں بلکہ جِن وانس و فرشتے سب پر جاری (ہوتے) ہیں۔ فرشتے بھی اِجازت لے کر دولت خانہ میں حاضری دیتے تھے، پھر یہ آداب ہمیشہ کے لیے ہیں۔ (نور العرفان:۸۲۳)

تِرے رُتبہ میں جس نے چون وچرا کی		نہ سمجھا وہ بدبخت رُتبہ خدا کا

(ذوقِ نعت، ص۳۸)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! تمام ہی اَنْبِیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام واجبُ الْاِحْتِرام اور لائقِ تعظیم ہیں، قرآنِ کریم میں اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مُختلف مَقامات پر اَنبیائے کرام کی تعظیم کا حکم اِرْشاد فرمایا اور اس حکم کی بجا آوری کرنے والوں کو اِنْعام واِکْرام سے نوازنے کا وَعْدہ بھی فرمایا ہے۔ چُنانچہ پارہ 6 سُوْرَۃُ الْمَائِدَۃ کی آیت نمبر 12 میں اِرْشاد ہوتا ہے:

وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِیْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ	تَرْجَمۂ کنز الایمان: اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤ اور ان کی تعظیم کرو اور اللہ کو قرضِ حسن دو تو بے شک میں تمہارے گُناہ اُتار دوں گا اور ضرور تمہیں باغوں میں لے جاؤں گا جن کے نیچے نہریں رَواں

بالخُصُوص حُضُور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پر ایمان لانے کے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم کرنے والوں کو فَلاح وکامرانی کی بِشارت عطا فرمائی ہے: چُنانچہ پارہ 9 سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف کی آیت

www.dawateislami.net

نمبر 157 میں اِرشاد ہوتا ہے:

فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾	تَرجَمۂ کنز الایمان: تو وہ جو اس پر ایمان لائیں اور اس کی تعظیم کریں اور اسے مدد دیں اور اس نُور کی پیروی کریں جو اس کے ساتھ اُترا وہی بامُراد ہوئے۔

یاد رکھئے! یہ اِنعامات اُسی وقت حاصل ہوں گے کہ جب ہم ہر مُعاملے میں تمام انبیا عَلَیْہِمُ السَّلَام خُصُوصاً سَیِّدُ الانْبیاء، محمدِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی تَعْظِیم وتَوقیر کو اپنے اِیمان کا حصّہ سمجھیں گے اوران کی اَدْنٰی سے اَدْنٰی توہین سے بھی بچنے کی کوشش کریں گے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آدابِ نبوی سکھاتے ہوئے جہاں بارگاہِ رسالت میں آواز بُلند کرنے سے منع فرمایا، وہیں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو عامیانہ اَنْداز میں پُکارنے کی بھی مُمانعت فرمائی ہے۔ چُنانچہ پارہ 18، سُوْرَۃُ النُّوْر کی آیت نمبر 63 میں اِرْشاد ہوتا ہے:

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ	تَرجَمۂ کنزالایمان: رسول کے پکارنے کو آپس میں ایسانہ ٹھہرالو جیسا تم میں ایک دوسرے کو پکارتا ہے

(پارہ:۱۸، النور:۶۳)

صَدْرُ الاَفاضِل، حضرتِ علامہ مولانا سَیِّد مُفْتی محمد نعیمُ الدِّین مُرادآبادی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: (اس آیت کے) ایک معنٰی مُفَسِّرِین نے یہ بھی بیان فرمائے ہیں کہ (جب کوئی) رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو نِدا کرے (پُکارے) تو اَدَب و تکریم اور تَوقِیْر و تعظیم کے ساتھ آپ کے مُعَظَّم اَلقاب سے نرم آواز کے ساتھ مُتَواضِعانہ و مُنْکَسِرانہ (عاجزی والے) لہجہ میں "یَانَبِیَّ اللہ! یَارَسُوْلَ اللہ! یَاحَبِیْبَ اللہ!" کہہ کر۔ (تفسیر خزائن العرفان، پارہ:۱۸، سورۃ النور: تحت الآیۃ:۶۳)

www.dawateislami.net

اِمامُ المُفسرین، حضرتِ سَیِّدُنا عبدُاللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِرشاد فرماتے ہیں: پہلے حُضُور (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کو **یَا مُحَمَّدُ، یَا اَبَالْقَاسِم** کہا جاتا، جب اللہ تَعَالٰی نے اپنے نبی کی تعظیم کو اس سے نَہی (مُمانعت) فرمائی، تو صحابۂ کرام (عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان) **یَانَبِیَّ اللہ، یَا رَسُوْلَ اللہ** کہا کرتے۔

(دلائل النبوۃ لابی نعیم، الفصل الاول، الجزء الاول ص۱۹)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غور کیجئے! حُضُورِ پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی تعظیم کا مُعاملہ کس قدر اہم ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کو یہ بات بھی ناپسند ہے کہ کوئی میرے حبیب (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کا نام لے مُخاطب کرے۔ عُلَماء تصریح (وضاحت) فرماتے ہیں: حُضُورِ اَقْدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو نام لے کر نِدا کرنی حَرام ہے۔ (فتاویٰ رضویہ: ۳۰/۱۵۷) یاد رہے! حُضُور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی تعظیم صِرف حیاتِ ظاہری تک مَحْدُود نہیں تھی بلکہ رہتی دُنیا تک آنے والے ہر مُسلمان پر آپ کی شان و عظمت کو تسلیم کرنا لازم ہے۔

حضرتِ علامہ اِسمٰعیل حقّی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ظاہری حَیات اور بعدِ پردہ پوشی (ظاہری وفات کے بعد) غَرَض ہر حالت میں حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی تَعْظِیم و توقیر اُمَّت پہ لازِم اور ضَروری ہے کیونکہ دِلوں میں جتنی حُضُور کی تعظیم بڑھے گی اِتنا ہی نُورِ ایمان میں اِضافہ ہوتا رہے گا۔ (تفسیر روح البیان ج۷، ص۲۱۶)

خاک ہو کر عشق میں آرام سے سونا مِلا
جان کی اِکسیر ہے اُلفت رسول اللہ کی

(حدائقِ بخشش، ص:۱۵۳)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا حُضُورِ اَقْدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے عشق و محبّت اور ہر مُعاملے میں آپ کا بے حد اَدب، ایمان میں اضافے کا سبب اور اِیمان کی جڑ ہے۔ اس کو یُوں سمجھئے

www.dawateislami.net

کہ اگر کسی درخت کی جڑ ہی کٹ جائے تو وہ درخت سُوکھ جاتا ہے اور اس پر لگے ہوئے پھل اور پھول گل سڑ کے جھڑ جاتے ہیں، اِسی طرح تعظیمِ مُصطفٰی، اِیمان کے پودے کی جڑ کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کے بغیر ایمان کا پودا بھی ہرا بھرا نہیں رہ سکتا اور نیک اَعْمال کی صُورت میں اس پر لگے ہوئے پھل اور پھول ضائع ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا اپنی نیکیوں کو باقی رکھنے اور شجرِ ایمان کو بڑھانے کیلئے اَدبِ رسول کو لازِم سمجھئے۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے تعظیمِ مُصطفٰی کی ایسی داستانیں تحریر فرمائیں کہ اس کی مِثال ملنا ناممکن ہے۔ آیئے! شمعِ رسالت کے ان پروانوں کے عشقِ مُصطفٰی کے چند واقعات سُنتے ہیں۔

1. روایت میں ہے کہ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صحابہ، کمالِ اَدب واِحْترام کی وجہ سے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دروازہ ناخنوں سے کھٹکھٹاتے تھے۔ (شرح شفا للملا علی قاری ج ۲، ص ۷۱)

2. اسی طرح صُلحِ حُدَیْبِیہ کے سال قُریش نے حضرت سَیِّدُنا عُروہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کو (جو ابھی ایمان نہ لائے تھے)، شہنشاہِ دوعالَم، نُورِ مجسم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس بھیجا، اُنہوں نے دیکھا کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جب وُضو فرماتے تو صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان وضو کا پانی حاصل کرنے کے لئے اس قدر تیزی سے بڑھتے کہ یُوں معلوم ہوتا، جیسے ایک دوسرے سے لڑ پڑیں گے۔ جب لُعابِ مُبارَک ڈالتے یا ناک صاف کرتے تو صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اسے ہاتھوں میں لے کر (بطورِ تبرُّک) اپنے چہرے اور جسم پر مَل لیتے، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم انہیں کوئی حکم دیتے تو فوراً تعمیل کرتے اور جب گفتگو فرماتے تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سامنے خاموش رہتے اور اَزراہِ تعظیم، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھتے۔ جب حضرت سَیِّدُنا عُروہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ اَہلِ مکہ کے پاس واپس گئے تو ان سے کہا: اے گروہِ قُریش! میں قَیصر وکِسریٰ اور نَجّاشی کے درباروں میں بھی گیا ہوں، لیکن خدا کی قسم! میں نے کسی بادشاہ کی اُس کی قوم میں ایسی شان وشوکت اور قدْر و مَنزِلت نہیں دیکھی، جیسی شان (حضرت) محمد (مصطفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کی ان کے صحابہ (عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان) میں

دیکھی ہے۔ (شفا، فصل فی عادۃ الصحابۃ فی تعظیمہ، ۲/۳۸)

3. ایک بار حُضُور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے چچا حضرتِ سَیِّدُنا عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے پُوچھا گیا: **اَنْتَ اَکْبَرُ اَمْ رَسُوْلُ اللہِ**؟ یعنی آپ بڑے ہیں یا، رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بڑے ہیں؟ تو اُنہوں نے جواب دیتے ہوئے اِرْشاد فرمایا: **ھُوَ اَکْبَرُ مِنِّیْ وَاَنَا کُنْتُ قَبْلَہٗ**۔ یعنی بڑے تو وہی ہیں، بس پیدا میں ان سے پہلے ہوا ہوں۔ (کنز العمال: ۱۳/۲۲۴ حدیث: ۳۷۳۴۴)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان، سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے کیسی والہانہ مَحَبَّت اور تعظیم کیا کرتے تھے کہ عمر میں بڑے ہونے کے باوُجُود بھی بڑائی کی نسبت رَسُوْلُ اللہ کی طرف ہی کرتے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم بھی عشقِ مُصْطَفٰی کی شمع نہ صرف اپنے دل میں روشن کریں بلکہ اپنی اَوْلاد کو بھی اَسْلاف کے عشقِ رسول کے پیارے پیارے واقعات سُنا کر بچپن ہی سے ان کے دل میں مَحَبَّتِ رسول کو راسخ کریں۔ اس کے لیے دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 274 صفحات پر مُشْتَمِل کتاب **"صحابۂ کرام کا عشقِ رسول"** کا مُطالَعہ بے حد مُفید رہے گا۔ اس کے علاوہ دعوتِ اسلامی کے مُشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر ہر ماہ کم اَز کم تین (3) دن، مدنی قافلے میں سفر، مدنی اِنْعامات پر عمل، مدنی مُذاکروں اور ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ عشقِ رسول کی دولت نصیب ہو گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ ایک مسلمان کیلئے تعظیمِ مُصْطَفٰی کس قدر اَہمیَّت کی حامل ہے کہ اس کے بغیر دَعْوِیٔ ایمان ہی بے کار ہے۔ یاد رکھئے! جس طرح خُود تاجدارِ اَنبیا، سرورِ ہر دوسرا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذاتِ اَقْدَس کی تعظیم ضروری ہے، اِسی طرح آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے نسبت رکھنے والے اَصْحاب و اَزْواج، آل و اَوْلاد اور تبرُّکات کے ساتھ ساتھ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذِکْرِ اَقْدَس کی بھی تعظیم ضروری ہے۔ یُوں تو تمام ہی دِینی مَحافل میں ذِکْرِ مُصْطَفٰی کیا جاتا

www.dawateislami.net

ہے، لیکن خاص کر اِجتماعِ میلاد میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکرِ خَیْر کیا جاتا ہے، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان و عظمت کو بیان کیا جاتا ہے، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سیرتِ مُبارکہ کے پیارے واقعات سُنائے جاتے ہیں، لہٰذا جشنِ عیدِ میلادُ النبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم منانا بھی تعظیمِ مُصطفیٰ ہی کی ایک صُورت ہے۔" (روح البیان، ج۹، ص۵۶)

اِمام جلالُ الدِّین سُیوطی شافعی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ: مِیلادِ مُصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم منانے میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مرتبے کی تعظیم ہے۔ (الحاوی للفتاوی، ج۱، ص۲۲۲) اسی طرح محمد بن یُوسف صالحی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: مِیلاد منانے سے آپ کی مَحبَّت اور تعظیم ہوتی ہے۔ (سبل الہدی والرشاد، ج۱، ص۳۶۵) ہماری خُوش نصیبی کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ عنقریب رَبِیْعُ الْاَوَّل کا مُبارَک مہینہ ہمارے درمیان جَلوہ گر ہونے والا ہے، اس رحمتوں والے مہینے کے آتے ہی عاشقانِ رسول کے دلوں میں خُوشیوں کی لہر دوڑ جاتی ہے اور وہ جشنِ عیدِ میلادُ النبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تیاریوں میں مصروف ہو جاتے ہیں اور کیوں نہ ہوں کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آمد پر تو پُوری کائنات مَسْرور ہوگئی، عرش خُوشی سے جُھوم اُٹھا، کُرسی بھی خُوشی سے اِترانے لگی اور جِنّوں کو آسمان پر جانے سے روک دیا گیا، تو وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے: بے شک ہمیں اپنے راستے میں بڑی مَشقَّت کا سامنا ہوا ہے اور فرشتے اِنتہائی خُوشی و رُعب سے تسبیح خوانی کرنے لگے، ہوائیں جُھوم جُھوم کر چلنے لگیں اور بادلوں کو ظاہر کر دیا، باغات میں ٹہنیاں جُھکنے لگیں اور کائنات کے گوشے گوشے سے **"اَھْلًا وَّسَھْلًا مَّرْحَبًا"** کی صَدائیں آنے لگیں۔ (الروض الفائق، ص۲۴۳) اَلْغَرَض! آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری سَراسَر رحمتوں اور برکتوں کا مَنْبَع ہے، چُنانچہ اَصحابِ فیل کی ہلاکت کا واقعہ، فارس کے مجوسیوں کی ایک ہزار (1000) سال سے جَلائی ہوئی آگ کا ایک لمحہ میں بجھ جانا، کسریٰ کے محل کا زَلزلہ اور اس کے چودہ (14) کنگروں کا مُنْھَدِم (زمین بوس) ہو جانا، "ہَمْدان" اور "قُم" کے درمیان چھ (6) مِیل لمبے چھ (6) میل چوڑے "بُحَیْرۂ ساوَہ" کا یکایک بالکل خُشک ہو جانا، حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی والدہ کے بدنِ مُبارَک سے ایک ایسے نُور کا نکلنا، جس سے "بصریٰ" کے محل روشن ہو گئے۔ (المواھب اللدنية وشرح

www.dawateislami.net

الزرقانی، ولادتہ...الخ، ۱/۱۶۷، ۲۲۱، ۲۲۸، ۲۲۷) یہ تمام واقعات اسی سلسلہ کی کڑیاں ہیں، جو حضور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی تشریف آوری سے پہلے ہی "مُبَشِّرات" (خُوشخبری دینے والے) بن کر عالَمِ کائنات کو یہ خُوشخبری دینے لگے کہ

مُبارک ہو وہ شہ پردے سے باہر آنے والا ہے

گدائی کو زمانہ جس کے دَر پر آنے والا ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! جشنِ عیدِ میلادُ النبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم منانا ایک مُبارک کام ہے، اس کے مَنانے والوں کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے بے شُمار دِینی و دُنیاوی رحمتیں ملتی ہیں۔ جیسا کہ تفسیرِ رُوحُ الْبَیان میں ہے کہ محفلِ میلاد شریف کی برکت سال بھر تک گھر میں رہتی ہے۔(روح البیان، ۹/۵۷) اسی طرح حضرت سیِّدُنا امام قسطلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: "وِلادتِ باسعادت کے ایّام میں محفلِ میلاد کرنے کے خَواص (خُصُوصِیَّت) سے یہ اَمر مُجرَّب (یعنی تجربہ شُدہ بات) ہے کہ اس سال اَمن واَمان رہتا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس شخص پر رحمت نازِل فرمائے، جس نے ماہِ وِلادت کی راتوں کو عید بنا لیا۔" (مواہبُ اللدُنیّہ ج۱ص۱۴۸) جشنِ میلاد منانے والے کو دُنیاوی برکتوں کے ساتھ ساتھ جنَّت کی بشارت بھی ہے۔ شیخِ مُحقِّق حضرت شاہ عبدُالحق مُحدِّث دِہلوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادت کی رات خُوشی منانے والوں کی جزاء یہ ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ انہیں اپنے فَضل و کرم سے **جَنَّاتُ النَّعِیم** میں داخِل فرمائے گا۔ مُسلمان ہمیشہ سے محفلِ میلاد مُنعقِد کرتے آئے ہیں اور وِلادت کی خُوشی میں دعوتیں دیتے، کھانے پکواتے اور خُوب صدقہ و خیرات دیتے آئے ہیں۔ خُوب خُوشی کا اِظہار کرتے اور دل کھول کر خرچ کرتے ہیں نیز آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادتِ باسعادت کے ذِکر کا اِہتمام کرتے ہیں اور اپنے مکانوں کو سجاتے ہیں اور اِن تمام اَفعالِ حسنہ (اچھے کاموں) کی برکت سے ان لوگوں پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمتوں کا نُزول ہوتا ہے۔ (مَاثَبَتَ مِنَ السُّنّۃ ص ۷۴ ملخصاً، صبح بہار، ص ۱۱)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا میلاد منانے

www.dawateislami.net

والوں سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کس قدر خُوش ہوتا ہے اورانہیں کیسے کیسے عظیمُ الشّان اِنعام واِکرام سے نوازتا ہے ۔لہٰذا جشنِ وِلادت کی خُوشی میں مسجِدوں، گھروں، دُکانوں اور سُواریوں پر نیز اپنے محلّے میں بھی سبز سبز پرچم لہرایئے، خُوب چَراغاں کیجئے یا کم اَز کم بارہ(12) بَلب تو ضَرور روشن کیجئے۔ ربیعُ الاوّل کی بارھویں رات حُصُولِ ثواب کی نیّت سے اجتماعِ ذِکر و نعت میں شرکت کیجئے اور صُبحِ صادِق کے وَقْت سبز سبز پرچم اُٹھائے دُرُود و سلام پڑھتے ہوئے اَشکبار آنکھوں کے ساتھ صُبحِ بہاراں کا اِستِقبال کیجئے۔

12 ربیعُ الاوّل کے دن ہو سکے تو روزہ بھی رکھ لیجئے کہ ہمارے پیارے آقا، مکّی مَدَنی مصطفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہر پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یَومِ وِلادت مَنایا کرتے تھے، جیسا کہ حضرتِ سیِّدُنا اَبُو قَتادہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: بارگاہِ رِسالت میں پیر کے روزے کے بارے میں دَریافت کیا گیا تو اِرشاد فرمایا: ''اِسی دن میری وِلادت ہوئی اور اسی روز مجھ پر وَحْی نازِل ہوئی۔'' (صَحیح مُسلِم ص ۵۹۱ حدیث ۱۱۶۲) یاد رہے! نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادت پر خُوشی مَنانے کا حکم قرآنِ کریم سے ثابت ہے۔ چُنانچہ پارہ 11 سُورہ یُونُس کی آیت نمبر 58 میں اِرشاد ہوتا ہے۔

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْیَفْرَحُوْاؕ هُوَ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾ (پارہ۱۱، یونس۵۸)

تَرجَمۂ کنز الایمان: تم فرماؤ اللہ ہی کے فَضل اور اُسی کی رَحمت اور اِسی پر چاہیے کہ خُوشی کریں وہ اُن کے سب دَھن دولت سے بہتر ہے۔

مُفسرِ شَہِیر، حکیمُ الاُمَّت، مُفْتی اَحْمد یار خان رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اس آیتِ مُبارکہ کے تحت اِرشاد فرماتے ہیں: اے مَحبُوب! لوگوں کو یہ خُوشخبری دے کر انہیں یہ حکم بھی دو کہ اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے فَضْل اور اس کی رَحمت مِلنے پر خُوب خُوشیاں مَناؤ۔ عُمُومی خُوشی تو ہر وَقْت مَناؤ، خُصُوصی خُوشی اُن تاریخوں میں جِن میں یہ نِعْمت آئی یعنی رَمضان، خُصُوصاً شَبِ قَدر اور رَبِیْعُ الْاَوَّل خُصُوصاً بارہویں تاریخ میں کہ رَمضان میں اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کا فَضْل قُرآن آیا اور رَبِیْعُ الْاَوَّل میں رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن، یعنی محمدِ مُصطفٰی (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ

www.dawateislami.net

واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) پیدا ہوئے۔ یہ فَضل و رَحمت یا اُن کی خُوشی مَنانا، تُمہارے دُنیوی جَمع کیے ہوئے مال و مَتاع ، رُوپیہ، مَکان، جائیداد، جانور، کھیتی باڑی بلکہ اَوْلاد وغیرہ سب سے بہتر ہے کہ اس خُوشی کا نَفْع شَخْصی نہیں بلکہ قَومی ہے۔ وَقْتی نہیں بلکہ دائمی ہے۔ صرف دُنیا میں نہیں بلکہ دِین و دُنیا دونوں میں ہے۔ جِسْمانی نہیں بلکہ دِلی اور رُوْحانی ہے۔ برباد نہیں بلکہ اِس پر ثَواب ہے۔ (تفسیرِ نعیمی: ۱۱/۳۶۹)

دُھوم مچاتے رہیں اور مناتے رہیں		عیدِ میلاد ہم، تاجدارِ حرم
عید میلاد میں، گاڑیں گے یاد میں		سبز پیارا عَلَم، تاجدارِ حرم

(وسائلِ بخشش)

اَہْلِ سُنَّت کا مذہب:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَہلسنَّت کے مذہب میں مَجلسِ میلادِ پاک اَفْضل ترین مَنْدُوبات (مُستحبات) اور اعلیٰ ترین نیک کاموں میں سے ہے۔ (الحق المبین، ص:۱۰۰)

صَدْرُ الشَّریعہ، بَدرُ الطَّریقہ حضرت عَلّامہ مَولانا مُفْتی محمد اَمْجد علی اَعْظمی رَحمَۃُ اللہِ تَعالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: مِیلاد شَریف یعنی حُضُورِ اَقْدَس صَلَّی اللہُ تَعالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی وِلادَتِ اَقْدَس کا بَیان جائز ہے۔ اِسی کے ضِمن میں اس مَجلِسِ پاک میں حُضُور صَلَّی اللہُ تَعالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے فَضائل و مُعجِزات و سِیَر (خَصلتیں) و حالات وحَیات و رضاعَت وبِعْثَت کے واقِعات بھی بَیان ہوتے ہیں، ان چیزوں کا ذِکر احادیث میں بھی ہے اور قُرآنِ مجید میں بھی۔ اگر مُسلمان اپنی مَحفِل میں بَیان کریں، بلکہ خاص ان باتوں کے بَیان کرنے کے لیے مَحفِل مُنْعَقِد کریں، تو اس کے ناجائز ہونے کی کوئی وَجہ نہیں۔ اس مَجلِس کے لیے لوگوں کو بُلانا اور شَریک کرنا خَیر کی طَرف بُلانا ہے، جِس طرح وَعظ اور جَلْسوں کے اِعْلان کیے جاتے ہیں، اِشْتِہارات چھپوا کر تَقْسیم کیے جاتے ہیں، اَخْبارات میں اس کے مُتَعَلّق مَضامِین شائع کیے جاتے ہیں

اور ان کی وجہ سے وہ وَعظ اور جَلسے ناجائز نہیں ہو جاتے، اسی طَرح ذِکرِ پاک کے لیے بُلاوا دینے سے اس مَجلِس کو ناجائز وبِدعَت نہیں کہا جاسکتا۔ (بہار شریعت، ج:۳، ص:۶۴۴۔۶۴۵)

ربیعِ پاک تجھ پر اہلسُنَّت کیوں نہ قُرباں ہوں
کہ تیری بارھویں تاریخ وہ جانِ قمر آیا

(قبالہ بخشش، ص۳۷)

عیدِ میلادُالنَّبی اور دعوتِ اسلامی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مُسلمانوں کیلئے سُلطانِ مدینہ مُنوَّرہ، شَہَنْشاہِ مکّہ مکرّمہ صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے یَومِ وِلادت سے بڑھ کر اور کون سا دن "یومِ اِنعام" ہو سکتا ہے؟ کیونکہ کائنات کی تمام رونقیں اور تمام نعمتیں اُنہی کے طُفیل تو ملی ہیں اور یہ دن تو عیدوں سے بھی بڑھ کر ہے، کہ دونوں عیدیں بھی اسی کے صَدقے میں نصیب ہوئیں ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسُنَّت کی عالمگیر غیر سِیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے زیرِاِہتمام پاکستان سمیت مختلف مقامات پر ہر سال عیدِ میلادُالنبی صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم شاندار طریقے سے مَنائی جاتی ہے۔ ربیعُ الاوّل کی ۱۲ ویں شب کو عظیم الشّان اجتماعِ میلاد کا اِنعقاد ہوتا ہے اور عید کے روز (12 ربیع الاوّل) **"مرحبا یا مُصطفٰی"** کی دُھومیں مچاتے ہوئے بے شُمار جُلوسِ میلاد نکالے جاتے ہیں، جن میں لاکھوں عاشقانِ رسول شریک ہوتے ہیں۔

عیدِ میلادُ النَّبی تو عید کی بھی عید ہے
بالیقیں ہے عیدِ عیداں عیدِ میلاد النَّبی

(وسائل بخشش ص380)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مکتوبِ عطّار:

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہر اَہَم کام کے کچھ ضروری آداب ہوتے ہیں، جَشنِ میلادُ النَّبی مَنانے کے آداب میں سے یہ ہے کہ تمام غیر شَرعی کاموں سے اِجْتناب کیا جائے، مثلاً گلی یا سڑک وغیرہ پر اِس طرح سَجاوٹ کرنا کہ جس سے گاڑی والوں اور پیدل چلنے والوں کو تکلیف کا سامنا کرنا پڑے، ناجائز ہے۔ چَراغاں دیکھنے کیلئے عورتوں کا اَجنبی مَردوں کے درمیان بے پردہ نکلنا نیز باپردہ عورتوں کا بھی مُروَّجہ انداز میں مَردوں میں اِخْتِلاط (یعنی خَلط مَلط ہونا) انتہائی اَفْسوس ناک ہے، نیز بجلی کی چوری بھی ناجائز ہے، لہٰذا اس سلسلے میں بجلی فَراہم کرنے والے اِدارے سے رابِطہ کر کے جائز ذَرائع سے چَراغاں کی ترکیب بنایئے۔ جُلوسِ میلاد میں حتَّی الْامکان باوُضُو رہیے، نَمازِ باجماعت کی پابندی کا خیال رکھئے۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنَّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا اَبُو بلال محمد الیاس عطار قادری رَضوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے جَشنِ میلاد مَنانے کے بارے میں اپنے ایک مکتوب میں کچھ اَہَم مدنی پُھول عطا فرمائے ہیں۔ آیئے! ہم بھی اس مکتوبِ عطار کو توجہ کے ساتھ سُنتے ہیں:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ط سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادِری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے تمام عاشِقانِ رسول اسلامی بھائیوں / اسلامی بہنوں کی خِدمتوں میں جَشنِ وِلادَت کی خوشی میں لہراتے ہوئے سبز سبز پرچموں، جگمگاتے بلبوں اور ننھے ننھے قُمقُموں کو چومتا ہوا، جھومتا ہوا شہد سے بھی میٹھا مِٹھا مَدَنی سلام،

اَلسَّلامُ عَلَیۡکُمۡ وَرَحۡمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ عَلٰی کُلِّ حَال۔

تم بھی کر کے اُن کا چرچا اپنے دِل چمکاؤ
اُونچے میں اُونچا نبی کا جھنڈا گھر گھر میں لہراؤ

چاند رات کو ان اَلفاظ میں تین (3) بار مَساجِد میں اِعلان کروایئے: "تمام اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو مُبارَک ہو کہ ربیعُ النُّور شریف کا چاند نظر آ گیا ہے۔"

ربیعُ النُّور اُمّیدوں کی دُنیا ساتھ لے آیا

www.dawateislami.net

دُعاؤں کی قَبولیَّت کو ہاتھوں ہاتھ لے آیا

مَرد کا داڑھی مُنڈوانا یا ایک مُٹّھی سے گھٹانا، دونوں حرام ہے۔ اسلامی بہن کا بے پردَگی کرنا حرام ہے۔ برائے کرم! رَبیعُ النُّور شریف کی بَرَکت سے اسلامی بھائی ہمیشہ کیلئے ایک مُٹّھی داڑھی اور اسلامی بہنیں مُستَقِل شَرعی پَردہ اور زَہے قسمت! مَدَنی بُرقع پہننے کی نِیَّت کریں۔ (مَرد کا داڑھی مُنڈانا یا ایک مٹّھی سے گھٹانا اور عورت کا بے پردَگی کرنا حرام اور فوراً توبہ کر کے ان گُناہوں سے باز آنا واجِب ہے۔)

جُھک گیا کعبہ سبھی بُت مُنہ کے بَل اَوندھے گِرے

دَبدبہ آمد کا تھا، اَھْلًا وَّ سَھْلًا مرحبا

(وسائلِ بخشش ص ۱۴۷)

سُنّتوں اور نیکیوں پر اِستِقامت پانے کا عظیم مَدَنی نُسخہ یہ ہے کہ تمام عاشقانِ رسول اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں روزانہ "فکرِ مدینہ" کرتے ہوئے مَدَنی اِنْعامات کے رِسالے پُر کر کے ہر ماہ (کی پہلی تاریخ کو) جَمع کروانے کی نِیَّت کریں، ہاتھ اُٹھا کر کہئے: اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

بدلیاں رَحمت کی چھائیں بُوندیاں رَحمت کی آئیں

اب مُرادیں دل کی پائیں آمدِ شاہِ عَرَب ہے

(قبالۂ بخشش ص ۱۸۴)

تمام عاشقانِ رسول بشُمول نگران وذِمّہ داران، رَبیعُ النُّور شریف میں خُصُوصِیَّت کے ساتھ کم اَز کم تین (3) روزہ مَدَنی قافِلے میں سفر کی سعادت حاصل کریں اور اسلامی بہنیں 30 دن تک روزانہ گھر کے اندر (صِرف گھر کی اسلامی بہنوں اور مَحرموں میں) درسِ فیضانِ سُنَّت جاری کریں اور پھر آئندہ بھی روزانہ جاری رکھنے کی نیّت فرمائیں۔

لُوٹنے رَحمتیں قافلے میں چلو

www.dawateislami.net

سیکھنے سُنّتیں قافِلے میں چلو

اپنی مسجِد، گھر، دُکان، کارخانہ وغیرہ پر 12 عَدَد ورنہ کم اَز کم ایک عَدَد سبز سبز پرچم ربیعُ النُّور شریف کی چاند رات سے لیکر سارا مہینہ لہرائیے۔ بسوں، ویگنوں، ٹرکوں، ٹرالوں، ٹیکسیوں، رکشوں وغیرہ پر ضرورتاً اپنے پلّے سے پرچم خرید کر باندھ دیجئے۔ اپنی سائیکل، اسکوٹر اور کار پر بھی لگائیے۔ ہر طرف سبز سبز پرچموں کی بہاریں مسکُراتی نظر آئیں گی۔ عُموماً ٹرکوں کے پیچھے جانداروں کی بڑی بڑی تصویریں اور بے ہُودہ اَشعار لکھے ہوتے ہیں۔ میری آرزُو ہے کہ ٹرکوں، بسوں، ویگنوں، رکشوں، ٹیکسیوں، سُوزوکیوں اور کاروں وغیرہ کے پیچھے نُمایاں اَلفاظ میں تحریر ہو، **مجھے دعوتِ اسلامی سے پیار ہے۔** مالِکانِ بس اور ٹرانسپورٹ والوں سے ملکر مَدَنی ترکیبیں کیجئے اور سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہ کے دل کی دُعائیں لیجئے۔

ضَروری اِحتِیاط: اگر جھنڈے پر نَقشِ نَعلِ پاک یا کوئی لکھائی ہو تو اس بات کا خیال رکھئے کہ نہ وہ لِیرے لِیرے ہو، نہ ہی زمین پر تشریف لائے۔ نیز جُوں ہی ربیعُ النُّور شریف کا مہینہ تشریف لے جائے فوراً اُتار لیجئے۔ اگر احتِیاط نہیں کرپاتے اور بے ادبی ہو جاتی ہے تو بِغیر نقش و تحریر کے سادہ سبز پرچم لہرائیے۔ (سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہ بھی حتَّی الامکان اپنے مکانِ بے نشان بنام "بیتُ الفنا" پر سادہ جھنڈے لگواتا ہے)

نبی کا جھنڈا لیکر نکلو دُنیا پر چھا جاؤ
نبی کا جھنڈا اَمن کا جَھنڈا گھر گھر میں لہراؤ

اُپنے گھر پر ۱۲ جھالَروں (یعنی لڑیوں) یا کم اَز کم ۱۲ بلبوں سے نیز اپنی مسجِد و محلّے میں بھی ۱۲ دن تک خُوب چَراغاں کیجئے۔ (مگر ان کاموں کیلئے بجلی چوری کرنا حرام ہے۔ لہٰذا اس سلسلے میں بجلی فَراہَم کرنے والے اِدارے سے رابِطہ کرکے جائز ذرائع کی ترکیب بنایئے) سارے عَلاقے کو سبز سبز پرچموں اور رنگ برنگے بلبوں سے سَجا کر دُلہن بنادیجئے۔ مسجِد اور گھر کی چھت پر چوک وغیرہ پر، راہگیروں اور سُواریوں کو تکلیف سے بچاتے ہوئے حُقوقِ عامّہ تَلَف کئے بِغیر فضا میں مُعلَّق ۱۲ میٹر یا حسبِ ضَرورت سائز کے بڑے بڑے پرچم

www.dawateislami.net

لہرائیے۔ بیچ سڑک پر پرچم مت گاڑیئے کہ اس سے ٹریفک کا نظام مُتاثِر ہوتا ہے۔ نیز گلی وغیرہ کہیں بھی اِس طرح کی سجاوٹ نہ کیجئے، جس سے مسلمانوں کا راستہ تنگ ہو اور اُن کی حق تلفی اور دل آزاری ہو۔

مَشرق ومَغرب میں اِک اِک بامِ کعبہ پر بھی ایک

نَصب پرچم ہوگیا، اَھْلاً وَّ سَھْلاً مرحبا

(وسائلِ بخشش ص ۱۴۶)

ہر اسلامی بھائی حسبِ توفیق زِیادہ، ورنہ کم اَزْ کم ۱۲ روپے کے مکتبۃُ المدینہ کے مطبوعہ رسائل اور مَدَنی پُھولوں کے مُختلف پمفلٹ، جُلُوسِ میلاد میں بانٹے اور اسلامی بہنیں بھی تقسیم کروائیں۔ اِسی طرح سارا سال اپنی دُکان وغیرہ پر تقسیمِ رسائل کا اِہتمام فرما کر نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچایئے۔ شادی غَمی کی تَقاریب میں اور مرحوموں کے ایصالِ ثواب کی خاطر بھی "تقسیمِ رسائل" کیجئے! اور دیگر مُسلمانوں کو اس کی ترغیب دیجئے۔

بانٹ کر مَدَنی رسائل دِین کو پھیلایئے

کرکے راضی حق کو حقدارِ جِناں بن جایئے

سگِ مدینہ کا تحریر کردہ پمفلٹ "جشنِ ولادت کے ۱۲ مدنی پھول" ممکن ہو تو 112 ورنہ کم اَزْ کم ۱۲ عدد نیز ہوسکے تو رسالہ "صُبحِ بہاراں" 12 عدد مکتبۃُ المدینہ سے ھَدِیّۃً حاصل کرکے تقسیم کیجئے۔ خُصُوصاً اُن تنظیموں کے سربراہوں تک پہنچایئے، جو جَشنِ وِلادَت کی دُھومیں مَچاتے ہیں۔ ربیعُ النُّور شریف کے دوران 1200 روپے اگر یہ نہ ہوسکے تو 112 روپے اور اگر یہ بھی نہ بن پڑے تو ۱۲ روپے (بالِغان) کسی سُنّی عالِم کو پیش کیجئے۔ اگر اپنی مسجد کے امام، مُؤَذِّن یا خُدّام میں بانٹ دیں تب بھی ٹھیک ہے بلکہ یہ خدمت ہر ماہ جاری رکھنے کی نیّت کریں تو مدینہ مدینہ۔ جمعہ کے روز دیں تو بہتر کہ جمعہ کو ہر نیکی کا سَتّر (70) گُنا ثواب ملتا ہے۔ سُنّتوں بھرے بیان کا کیسٹ سُن کر کئی لوگوں کی اصلاح ہونے کی خبریں ہیں، آپ

www.dawateislami.net

حضرات میں بھی کچھ نہ کچھ ایسے خُوش نصیب ہوں گے جو بیان کا کیسٹ سُن کر مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوئے ہوں گے۔ لہٰذا ایسی کیسٹیں اور V.C.D,S لوگوں تک پہنچانا، دِین کی عظیم خِدمت اور بے اِنْتِہا ثواب کا باعِث ہے، تو جس سے بن پڑے ہفتہ میں ورنہ مہینے میں کم از کم 12 آڈیو یا وِڈیو کیسٹیں سنّتوں بھرے بیان کی ضرور فروخت کرے۔ مُخَیَّر اسلامی بھائی اگر مُفْت تقسیم کریں تو مدینہ مدینہ۔ جشنِ وِلادت کی خُوشی میں بیان کی کیسٹیں اور V.C.D,S خوب تقسیم فرمایئے اور تبلیغِ دین میں حصّہ لیجئے۔ شادیوں کے مواقع پر "شادی کارڈ" کے ساتھ رِسالہ اور ہوسکے تو بیان کا کیسٹ یا V.C.D بھی منسلک فرمایئے۔ عید کارڈز کا رَواج ختم کرکے اِس کی جگہ بھی یِہی رائج کیجئے تاکہ جو رقم خرچ ہو، اُس سے دِین کا بھی فائدہ ہو۔ مجھے لوگ قیمتی عید کارڈز بھجواتے ہیں، اِس سے دِل خُوش ہونے کے بَجائے جلتا ہے۔ کاش! عید کارڈ پر خَرچ ہونے والی رقم، دین کے کام میں صَرف کی جاتی! نیز اس پر لگی ہوئی افشاں (یعنی چمکدار پاؤڈر) سے سخت پریشانی ہوتی ہے۔

اُنکے در پے پلنے والا اپنا آپ جواب
کوئی غریب نواز تو کوئی داتا لگتا ہے

بڑے شہر میں ہر علاقائی مُشاوَرت کا نگران (قصبے والے قصبے میں) 12 دن تک روزانہ مختلف مساجِد میں عظیمُ الشّان سُنَّتوں بھرے اجتماعات مُنْعَقِد کرے (ذِمّے دار اسلامی بہنیں گھروں میں اجتماعات فرمائیں) ربیعُ النُّور شریف کے دوران ہونے والے تمام اجتماعات میں جن سے ہوسکے وہ سارا مہینہ سبز پرچم ساتھ لایا کریں۔

لب پر نعتِ رسولِ اکرم ہاتھوں میں پرچم
دیوانہ سرکار کا کتنا پیارا لگتا ہے

گیارہ (11) کی شام کو ورنہ 12 ویں شب کو غسل کیجئے۔ ہوسکے تو اس عیدوں کی عید کی تعظیم کی نِیَّت سے سفید لباس، عمامہ، سربند، ٹوپی، سر پر اَوڑھنے کی سفید چادر، پردے میں پردہ کرنے کے لئے کتھئی چادر،

www.dawateislami.net

مسواک، جیب کارومال، چپّل، تسبیح، عِطر کی شیشی، ہاتھ کی گھڑی، قلم، قافِلہ پیڈ وغیرہ اپنے اِستعمال کی ہر چیز ممکنہ صُورت میں نئی لیجئے۔ (اسلامی بہنیں بھی اپنی ضَرورت کی جو جو اشیاء ممکن ہوں وہ نئی لیں)

آئی نئی حکومت سکّہ نیا چلے گا
عالَم نے رنگ بدلا صبحِ شبِ وِلادت

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بَیان کا خُلاصہ!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آج کے بیان میں ہم نے سُنا کہ

- رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم، ایمان کا حصّہ ہے۔ بنی اِسرائیل کے 200 سالہ گنہگار و بدکردار شخص کی بخشش کا ذریعہ تعظیمِ مصطفٰی ہی بنی۔
- صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضوَان میں تعظیمِ مُصطفٰی کا بہت زِیادہ جذبہ تھا۔
- تعظیمِ مصطفٰی حیاتِ مبارک میں ہی نہیں، بلکہ رہتی دُنیا تک آنے والے ہر مسلمان پر لازم ہے۔
- مصطفٰی جانِ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے عشق و محبت اور ہر معاملے میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا بے حد اَدب، اِیمان میں اِضافے کا سبب اور ایمان کی جڑ ہے۔
- کسی بادشاہ کی اُس کی قوم میں ایسی شان و شوکت اور قدْر و منْزِلت نہیں دیکھی گئی، جیسی شان، محبوبِ رحمٰن، (حضرت) محمد (مصطفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کی، ان کے صحابہ (عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان) میں دیکھی گئی۔
- آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے نسبت رکھنے والے آل و اَصحاب و اَزواج، اَولاد، تبرُّکات اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذِکرِ اَقدس کی بھی تعظیم ضروری

www.dawateislami.net

ہے۔

❖ تعظیمِ مُصطفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا تقاضا یہ بھی ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مَنْسُوب ہر مُبارک چیز کی تعظیم کی جائے۔

❖ عاشقانِ رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جَشْنِ عید میلادُ النَّبی بھی بڑی دُھوم دھام سے مَناتے ہیں، کیونکہ یہ دن حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے نسبت کی وجہ سے عظمت والا ہے۔

❖ ہمیں بھی چاہیے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا جَشْن مَنا کر، رَبّ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا حاصل کریں، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی بے شُمار رحمتیں اور ڈھیروں برکتیں حاصل ہو گی۔

مجلسِ تراجم!

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی ساری دُنیا میں عشقِ رسول کی شمعیں روشن کرنے اور نیکی کی دعوت عام کرنے کیلئے مختلف شُعبہ جات کے ذریعے دینِ مَتین کی خدمت میں مصروفِ عمل ہے، اِنہی شُعبوں میں سے ایک شعبہ **"مجلسِ تراجِم"** بھی ہے، جو امیرِ اہلسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور مکتبۃُ المدینہ کی کُتُب ورسائل کا مُختلف زبانوں میں ترجمہ کرنے کی خِدمت سر اَنجام دے رہی ہے تاکہ اُردو پڑھنے والوں کے ساتھ ساتھ دُنیا کی دیگر زبانیں بولنے والے کروڑوں لوگ بھی فیض یاب ہوسکیں اوران کا بھی یہ مدنی ذِہن بن جائے کہ **مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ**۔ اِنْتِہائی قلیل عرصہ میں اب تک اس مجلس کے تحت دُنیا کی مختلف زَبانوں میں شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بہت سی تَصانیف اور مکتبۃُ المدینہ کی کُتُب ورسائل کا تَرجمہ ہو چُکا ہے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ مکتبۃُ المدینہ کی کُتُب ورسائل کا

www.dawateislami.net

خُود بھی مُطالَعہ کریں اوراپنے دوست واَحباب کو بھی پڑھنے کی ترغیب دِلائیں، تقسیم کاسلسلہ بھی جاری رکھیں اور ہوسکے تو نیکی کی دعوت عام کرنے کی نیّت سے تحائف میں کتب ورسائل دیتے رہیں۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دُھوم مچی ہو!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

12 مدنی کاموں میں سے 1 مدنی کام ہفتہ وار مدنی مذاکرہ:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کامُشکبار مدنی ماحول اچھی صُحبت فَراہم کرتا ہے، اس کی برکت سے لاکھوں لوگ گُناہوں بھری زِندگی سے تائب ہوکر نیکیوں بھری زِندگی گُزار رہے ہیں۔ آپ بھی دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے اور ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں میں حصّہ لیجئے۔ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں میں سے ہفتہ وار ایک مَدَنی کام "مَدَنی مذاکرے" میں اَوّل تا آخر شرکت بھی ہے۔ مَدَنی مذاکرے کی تو کیا ہی بات ہے کہ اس میں شیخِ طریقت ،امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے کیے گئے مُختلف سُوالات کے دِلچسپ جوابات کی صُورت میں عِلمِ دِیْن حاصل ہوتا ہے اور علمِ دِین کی فضیلت میں آتا ہے کہ حضرت سَیِّدُنا اَبُوذر غفاری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: حضور پُرنور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے مجھ سے ارشاد فرمایا: اے ابوذر! (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) تمہارا اس حال میں صُبح کرنا کہ تم نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی کتاب سے ایک آیت سیکھی ہو، یہ تمہارے لئے 100 رکعتیں نفل پڑھنے سے بہتر ہے اور تمہارا اس حال میں صبح کرنا کہ تم نے علم کا ایک باب سیکھا ہو، جس پر عمل کیا گیا ہو یا نہ کیا گیا ہو، تو یہ تمہارے لئے 1000 رکعت نوافل پڑھنے سے بہتر ہے۔(ابن ماجہ، کتاب السنۃ، ج۱، ص ۱۴۲، حدیث ۲۱۹)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے، ہاتھوں ہاتھ نیّت کرتے ہیں کہ ہم بھی ہر ہفتے مَدَنی مُذاکرے میں اَوّل تا آخر شرکت کو یقینی بنائیں گے اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی مدنی مُذاکرے میں

www.dawateislami.net

شرکت کی دعوت دیتے رہیں گے، اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ۔ خُوب خُوب برکتیں حاصل ہوں گی۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ کئی اسلامی بھائی مدنی مُذاکرے کی برکت سے اپنی گناہوں بھری زِندگی سے توبہ کر چکے ہیں۔ آیئے !ترغیب کیلئے ایک مدنی بہار سُنتے ہیں، چُنانچہ

میں نے گناہوں سے توبہ کرلی!

واہ کینٹ (پنجاب، پاکستان) کے اسلامی بھائی کے بیان کالُبِ لُباب ہے کہ بہت سے نوجوانوں کی طرح میں بھی مُتعدَّد اَخلاقی بُرائیوں میں مُبتلا تھا۔ فلمیں ڈرامے دیکھنا، کھیل کُود میں وَقت برباد کرنا میرا محبوب مَشْغَلہ تھا۔ گھر میں مدنی چینل چلنے کی برکت سے مدنی مُذاکرہ دیکھنے کی سَعادت نصیب ہوئی، اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ پچھلے گُناہوں سے تائب ہو کر فرائض و واجبات کا عامل بننے کیلئے کوشاں ہوں، چہرے پر ایک مُٹھی داڑھی شریف سجالی ہے اور مدنی حُلیہ بھی اَپنالیا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کا مزید کرم یہ ہوا ہے کہ والِدَین نے بخوشی مجھے "**وقفِ مدینہ**" کر دیا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِخْتِتام کی طرف لاتے ہوئے سُنَّت کی فَضیلت اور چند سُنَّتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رِسالت، شَہَنشاہِ نُبُوَّت، مُصطَفٰے جانِ رَحمت، شَمعِ بزمِ ہدایت، نَوشَۂِ بَزْمِ جنّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سُنَّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنَّت میں میرے ساتھ ہو گا۔

(اِبنِ عَساکِر ج۹ ص۳۴۳)

سینہ تری سُنَّت کا مدینہ بنے آقا
جنَّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

آیئے ! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "**163 مدنی پھول**" سے مسواک سے

www.dawateislami.net

مُتَعلّق چند اہم مَدَنی پھول سُنتے ہیں۔

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: ❀ دو (2) رَکعت مِسْواک کر کے پڑھنا بغیر مِسواک کی 70 رَکعتوں سے اَفْضل ہے۔ (اَلتَّرغیب وَالتَّرہیب، ج۱، ص۱۰۲، حدیث ۳۳۹) ❀ مِسواک پِیلُو یا زَیتُون یا نِیم وغیرہ کَڑوی لکڑی کی ہو۔ ❀ مِسواک کی موٹائی چُھنگلیا یعنی چھوٹی اُنگلی کے برابر ہو۔ ❀ مِسْواک ایک بالِشْت سے زِیادہ لمبی نہ ہو ورنہ اُس پر شیطان بیٹھتا ہے۔ ❀ اِس کے رَیشے نَرم ہوں کہ سَخْت رَیشے دانتوں اور مَسُوڑھوں کے درمیان خلا (GAP) کا باعث بنتے ہیں۔ ❀ مِسْواک تازہ ہو تو خُوب (یعنی بہتر) ورنہ کچھ دیر پانی کے گلاس میں بِھگو کر نَرم کر لیجئے۔ ❀ مُناسب ہے کہ اِس کے رَیشے روزانہ کاٹتے رہئے کہ رَیشے اُس وَقْت تک کار آمد رہتے ہیں جب تک ان میں تلخی باقی رہے۔ ❀ دانتوں کی چَوڑائی میں مِسْواک کیجئے۔ ❀ جب بھی مِسْواک کرنی ہو کم اَزکم تین (3) بار کیجئے۔ ❀ ہر بار دھو لیجئے۔ ❀ مِسْواک سیدھے ہاتھ میں اِس طرح لیجئے کہ چُھنگلیا یعنی چھوٹی اُنگلی اس کے نیچے اور بیچ کی تین (3) اُنگلیاں اُوپر اور انگوٹھا سِرے پر ہو۔ ❀ پہلے سیدھی طرف کے اُوپر کے دانتوں پر پھر اُلٹی طرف کے اوپر کے دانتوں پر پھر سیدھی طرف نیچے پھر اُلٹی طرف نیچے مِسواک کیجئے۔ ❀ مُٹّھی باندھ کر مِسْواک کرنے سے بَواسیر ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ ❀ مِسواک وُضو کی سُنّتِ قَبلیہ ہے البتّہ سُنّتِ مُؤَکَّدَہ اُسی وَقْت ہے جبکہ مُنہ میں بدبُو ہو۔ (ماخوذ از فتاوٰی رضویہ، ج۱، ص۸۳۷) ❀ مِسواک جب نا قابلِ اِستعمال ہو جائے تو پھینک مت دیجئے کہ یہ آلہ ادائے سنّت ہے، کسی جگہ اِحتیاط سے رکھ دیجئے یا دَفن کر دیجئے یا پتّھر وغیرہ وزن باندھ کر سَمُنْدَر میں ڈبو دیجئے۔ (تفصیلی معلومات کیلئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ بہارِ شریعت جلد اوّل صفحہ 294 تا 295 کا مطالعہ فرمائیے)

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مَطْبُوعہ دو (2) کُتُب ”بہارِ شَرِیعت“ حصّہ 16 (312 صَفْحات) ”سُنّتیں اور آداب“ (120 صَفْحات) ھدِیّۃً حاصِل کیجئے اور پڑھئے۔ سُنّتوں کی تَربِیَت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشِقانِ رَسُول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

www.dawateislami.net

مجھ کو جذبہ دے سفر کرتا رہوں پروَرْدگار

سُنّتوں کی تربیت کے قافلے میں بار بار

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس

---

1 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

www.dawateislami.net

کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (3)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (4)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (5)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

---

2 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3 . . . القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

4 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

5 . . . القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

www.dawateislami.net

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(6)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر (70) فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(7)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی!

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ عَزَّ وَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قدْر حاصل کرلی۔(8)

6...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

7...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

8...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net